9514-سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے فرائض

سوال

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو اسلام میں ''مسیح'' کا لقب بھی ملا ہوا ہے، تو اس اعتبار سے ان کے فرائض اور ذمہ داریاں کیا ہیں؟ کچھ اسلام مخالف عیسائیوں نے مجھ سے یہ سوال پوچھا ہے اور مجھے اس کا جواب نہیں معلوم۔

پسندیدہ جواب

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی دو زندگی دو حصوں میں منقسم ہے:

1. پہلا حصہ:

جب یہودیوں نے آپ علیہ السلام کو سولی چڑھانے کا ارادہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے انہیں آسمان پر اٹھا لیا۔ اس وقت ان کے فرائض کسی بھی نبی کی طرح تھے، یعنی انہیں رسالت پہنچانے کا حکم دیا گیا تھا۔ اللہ نے انہیں انجیل عطا کی، جو تورات کی تصدیق کرتی تھی، اور انہیں معجزات عطا کیے، جیسے کہ اندھے اور کوڑھی کو شفا دینا، مردوں کو اللہ کے حکم سے زندہ کرنا، اور دیگر معروف معجزات۔ انہوں نے اپنی قوم کو اللہ کی عبادت، توحید اور اطاعت کی دعوت دی اور اپنے قیام کے دوران ان پر گواہ رہے۔

2. دوسرا حصہ:

آخر الزمان میں جب دجال ظاہر ہوگا، تو اللہ تعالیٰ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو زمین پر نازل فرمائے گا۔ آپ مومنین کے لیے قائد اور حاکم کی حیثیت سے اسلامی شریعت کے مطابق حکومت کریں گے۔ آپ دجال کو قتل کریں گے، اور اسی زمانے میں امام مہدی کا ظہور ہوگا۔ تو اس وقت اللہ کی طرف سے بہت زیادہ برکت نازل ہوگی یہاں تک کہ ایک اونٹنی کا دودھ بہت سے لوگوں کے لیے کافی ہوگا، اور مال کی فراوانی ہو جائے گی۔ پھر اسی زمانے میں یاجوج، ماجوج رونما ہوں گے اور زمین میں فساد پھیلائیں گے۔ تو اللہ تعالیٰ انہیں ہلاک کر دے گا، اور پھر سیدنا عیسیٰ علیہ السلام اسلامی شریعت کے مطابق زمین پر حکومت کریں گے، یہاں تک کہ آپ علیہ السلام بھی وفات پا جائیں گے اور مسلمان ان کی نمازِ جنازہ ادا کریں گے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ ایک ٹھنڈی ہوا بھیجے گا جو ہر مومن کی روح قبض کر لے گی، اور اس کے بعد صرف شریر لوگ باقی رہ جائیں گے، اور انہی پر قیامت برپا ہوگی۔